سلسلہ اشاعت ۲/۱۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ

یاحیّ یا قیّوم

اللّٰھمّ صلّ علی سیّدنا محمّد واٰلہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلوم لک استغفراللہ الّذی لا اِلٰہ الا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ۔ یاحیّ یاقیوم

تعارُف کتاب النّبیّ الاُمّی صلّی اللہ علیہ وسلّم

دارالاحسان کتابُ النّبیّ الاُمّیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اشاعت کی سعادت پراللہ تبارک وتعالیٰ عزّ وجل کے فیضانِ کرم کا شکر گزار ہے۔ الحمدُ للہِ حمدًا کثیرًا طیّبًا مبارکًا فِیہِ کَمَا یُحِبُّ ربّنا ویرضیٰ

یہ مقدّس مکتوبؑ فرانس کے مشہور شہر پیرس کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا جیسے کہ مکتوبِ مقدّس کے اخیر میں درج ہے۔

اس مقدّس مکتوب کی اشاعت کا شرف اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کو پہلی مرتبہ نصیبؑ ہوا اور دارالاحسان سے شائع کیا گیا۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیۡءٍ لِّعَظۡمَتِہٖ ط وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ذَلَّ کُلُّ شَیۡءٍ لِّعِزَّتِہٖ ط وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَضَعَ کُلُّ شَیۡءٍ لِّمُلۡکِہٖ ط وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اسۡتَسۡلَمَ کُلُّ شَیۡءٍ لِّقُدۡرَتِہٖ ط

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی عزّت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جسکی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہر شے کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تا اخیر اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت وبخشش) طلب کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔

کنز العمال جلد اول ص ۲۰۵ شمار ۳۸۹۱

سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى ط سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ط

ترجمہ: پاک ہے اللہ قائم، ہمیشگی والا پاک (وہ جو) حیّ وقیوم ہے، پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں۔ پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔ وہ سبّوح ہے، قدوس ہے، پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا، پاک ہے بلند تر ذات، پاکی اور بلندی اسی کیلئے ہے۔

حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا سبحان القائم الدائم .... الخ تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھایا جائیگا

کنز العمال جلد اول ص ۲۰۵ شمار ۳۸۹۸،

احقر شوکت علی مہنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ❋ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ! یا حی یا قیوم

کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اندھیرے اور روشنی کو پیدا کیا

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ هٰذَا

پھر بھی کافر اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھیراتے ہیں یہ

كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ

علیہ وسلم نبی اُمی مکی مدنی

التِّهَامِيّ الْحِجَازِيّ الْاَبْطَحِيّ صَاحِبِ الْقَضِيْبِ

تہامی حجازی الطحی عصا اور

وَالنَّاقَةِ وَالتَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ

اونٹنی والے ، تاج اور کرامت والے کلمۂ شہادت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لا اله الا الله محمد رسول الله والے کی طرف سے

اِلٰى مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَالدِّيَارِ وَالزُّوَّارِ وَ

گھروں اور بازاروں اور زیارت کرنے والوں اور

الْعُمَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ ○

گھروں کے جنوں کے نام ہےہاں وہ رات کو آنے والا جو خیر سے آئے (جیسے مہمان)

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً

اللہ کی تعریف اور درود شریف کے بعد ہمارے تمہارے لیے سچ میں وسعت ہے

فَاِنْ يَّكُنْ طَارِقًا مُّوَلِّيًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ

اگر کوئی رات کو سرپھرا موذی آئے یا

خَدَعَنَا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ مُفْتِنًا

ہمیں سچا جھوٹا دھوکا دے یا کوئی موذی پھاندے تو

فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ

قرآن مجید کے ماننے والوں کو چھوڑ دو اور بت پرستوں کے پاس

اَلْاَوْثَانِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ

جاؤ تم پر آگ کے شعلے اور زہریلے دھوئیں چھوڑے

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

جائیں گے پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے اللہ کے نام سے جو رحم کرنے

الرَّحِیْمِ ○ بِاسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ لَا غَالِبَ

والا مہربان ہے اللہ کے نام سے اور اس کی امداد کے ساتھ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَ لَآ اَحَدٌ مِّثْلَ اللّٰهِ وَ لَا شَیْءَ سِوَی

کوئی غالب نہیں اور کوئی اللہ کا مثل نہیں اور اللہ کے سوا کچھ

اللّٰهِ وَ بِسْمِ اللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَ عَلَی اللّٰهِ اَتَوَکَّلُ

نہیں اور اللہ کے نام سے کھولتا ہوں اور اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں

حَامِلُ کِتَابِیْ هٰذَا فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَ فِیْ حِفْظِهٖ

میرا یہ نامہ اپنے پاس رکھنے والا اللہ کی امان میں ہے اور اس کی حفاظت میں ہے

وَ فِیْ کَنَفِهٖ وَ فِیْ سِتْرِهٖ اَیْنَ مَا کَانَ وَ حَیْثُ

اور اس کی پناہ میں ہے اور اس کے پردہ میں ہے جہاں ہو اور جہاں

مَا تَوَجَّهَ لَا تَقْرَبُوْهُ وَ لَا تُفْزِعُوْهُ وَ لَا

جائے دیکھو اس کے قریب نہ جانا اور اس کو مت ڈرانا اور تکلیف

تُضَارُّوْهُ قَآئِمًا وَّ قَاعِدًا وَّ نَآئِمًا وَّ لَا فِیْ

نہ پہنچانا چاہے کھڑا ہو ، بیٹھا ہو ، سویا ہوا ہو ، نہ کھانے

اَلْاَکْلِ وَالشُّرْبِ وَلَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ

میں نہ پینے میں ، نہ رات میں ، نہ دن میں

وَلَا فِیْ یَوْمٍ وَّلَا فِیْ نَهَارٍ وَّلَا فِیْ بَرٍّ وَّ

نہ کسی دن میں ، نہ کسی رات میں اور نہ خشکی میں ،

لَا فِیْ بَحْرٍ وَّ کُلَّمَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ حَامِلِ

نہ سمندروں میں ۔ اس نامہ کے حامل سے لا حول ولا قوۃ

کِتَابِیْ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الا باللہ کے پہلے الف کے سنتے ہی بھاگ جاؤ ۔

فَادْبِرُوْا عَنْهُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ ط بِاللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ غَالِبٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اللہ کے نام کے ساتھ جو ہر چیز پر غالب ہے

وَّهُوَ اَعْلٰی مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ

اور وہ ہر چیز سے اعلیٰ ہے اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِیِّ

قادر ہے ۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْاُمِّیِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَی الثَّقَلَیْنِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

اُمی جو ثقلین کی طرف سے بھیجے گئے ہیں ان کے نام کے ساتھ ۔ اے اللہ اس

حَامِلَ كِتَابِی هٰذَا ط بَلْ مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ

نامہ کے حامل کی حفاظت فرما بلکہ اس کی حفاظت بھی فرما جو ان ناموں کو

هٰذِهِ الْاَسْمَآءُ بِالْاِسْمِ الَّذِی هُوَ مَكْتُوبٌ

گلے میں لٹکائے اللہ کے اس نام سے جو عرش کے کنگروں پر

عَلٰى سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لکھا ہوا ہے وہ لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ الْغَالِبُ الَّذِی لَا يَغْلِبُهٗ

محمد رسول اللہ ہے وہ غالب ہے اس پر کوئی چیز غالب

شَیْءٌ وَّلَا يَنْجُو مِنْهُ هَارِبٌ ط فَاُعِيْذُهٗ

نہیں اور اس سے بھاگنے والا بچ نہیں سکتا میں اس کو اس

بِالْحَیِّ الَّذِی لَا يَمُوْتُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِی لَا تَنَامُ

زندہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کو موت نہیں اور اس کی آنکھ کے تحت جو کبھی سوتی نہیں

وَالْعَرْشِ الَّذِی لَا يَتَحَرَّكُ وَالْكُرْسِیِّ الَّذِی

اور جس کا عرش کبھی حرکت نہیں کرتا اور جس کی کرسی اپنی جگہ

لَا يَزُوْلُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِی هُوَ مَكْتُوْبٌ فِی

نہیں چھوڑتی اور اس نام سے جو لوح محفوظ میں لکھا

اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِی هُوَ مَكْتُوْبٌ

ہوا ہے اور اس نام سے جو قرآن عظیم میں

فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ حُمِلَ بِهٖ

لکھا ہوا ہے اور اس نام سے جس کے ذریعے آنکھ جھپکنے سے

عَرْشُ بِلْقِیْسَ اِلٰی سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ

پہلے بلقیس کا تخت اُٹھا کر حضرت سلیمان بن داؤد علیہ

السَّلَامُ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْهِ طَرْفُهٗ وَ بِالْاِسْمِ

السلام کے پاس لایا گیا تھا اور اس نام سے

الَّذِیْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَآئِیْلُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

جو سوموار کو جبریل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ

عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

علیہ وسلم کے پاس لائے تھے (یعنی پہلی وحی) اور اس نام سے جو

هُوَ مَکْتُوْبٌ فِیْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَ اُعِیْذُهٗ بِالْاِسْمِ

سورج کے قلب پر درج ہے اور میں اس کو اس نام کی

الَّذِیْ سَرَاهُ بِهِ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَ یُسَبِّحُ

پناہ میں سونپتا ہوں جس سے بوجھل بادلوں کو چلاتا ہے اور رعد فرشتہ

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَ

اور دیگر فرشتے اس کے ڈر سے اس کی حمد پکارتے ہیں اور

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تَجَلّٰی بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

اس نام سے جو موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے جلوہ گر

لِمُوسَى ابْنِ عِمْرَانَ فَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ط وَ

ہوا تھا تو وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے تھے۔ اور

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ کُتِبَ بِهٖ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ

اس نام سے جو زیتون کے پتے پر لکھ کر اگر

وَاُلْقِیَ فِی النَّارِ فَلَمْ یَحْتَرِقْ ط وَ بِالْاِسْمِ

آگ میں ڈالا جائے تو نہ جلے اور اس نام سے

الَّذِیْ مَشٰی بِهٖ الْخِضْرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلَی

جس سے حضرت خضر علیہ السلام پانی پر چلے

الْمَآءِ فَلَمْ یَبْتَلَّ قَدَمَاهُ ط وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

تو ان کے تلوے نہ بھیگے اور اس نام سے جس سے

نَطَقَ بِهٖ عِیْسٰی وَ هُوَ ابْنُ مَرْیَمَ فِی الْمَهْدِ

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام گود میں گویا ہوئے

صَبِیًّا وَّ اَبْرَءَ الْاَکْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور پیدائشی اندھے اور پھلبہری کو اللہ کے حکم سے تندرست کیا

وَ اَحْیَی الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کیا اور اس نام سے جس سے

نَجٰی بِهٖ یُوْسُفُ مِنَ الْجُبِّ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

حضرت یوسف علیہ السلام نے اندھیرے کنوئیں سے نجات پائی اور اس نام سے جس سے

نَجَا بِهٖ اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنْ نَّارِ نَمْرُوْدَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کی آگ سے نجات پائی

حِیْنَ اُلْقِیَ فِی النَّارِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ نَجَا بِهٖ

جب اُن کو آگ میں ڈالا گیا اور اس نام سے جس سے حضرت یونس

یُوْنُسُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی اور اس نام سے جس سے

فُلِقَ بِهِ الْبَحْرُ لِمُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ وَجُعِلَ

حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے دریا پھٹ گیا اور بڑے

کُلُّ فِرْقٍ کَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ وَ اُعِیْذُهٗ بِتِسْعِ

بڑے پہاڑوں کی طرح ہو گیا اور میں اس کو ان نو آیتوں

اٰیَاتِ الَّتِیْ نَزَلَتْ عَلٰی مُوْسَی ابْنِ عِمْرَانَ

کی پناہ میں دیتا ہوں جو طور سینا پر حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام

بِطُوْرِ سِیْنَآءَ وَ اُعِیْذُهٗ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ نَاظِرَةٍ

پر نازل ہوئیں اور اس کو ہر نظر بد سے پناہ میں دیتا ہوں

وَ کُلِّ اُذُنٍ سَامِعَةٍ وَ اَلْسُنٍ نَاطِقَةٍ وَ اَیْدٍ

اور سننے والے کانوں سے اور بولنے والی زبان سے اور پکڑنے

بَاطِشَةٍ وَ قُلُوْبٍ وَاعِیَةٍ فِیْ صُدُوْرٍ خَاوِیَةٍ

والے ہاتھوں اور دلوں میں یاد رکھنے والے خراب و خستہ سینوں میں

وَ اَنْفُسٍ کَافِرَۃٍ وَ مِنْ کُلِّ مَنْ یَّعْمَلُ عَمَلَ

اور کافروں سے اور ہر اس شخص سے جو برے کام

السُّوْٓءِ وَ مِنْ سُوْٓءِ شَرِّ التَّوَابِعِ وَ السَّحَرَۃِ وَ

کرتا ہے اور ہر پیچھے لگنے والے اور جادو گر کی برائی سے اور

مَنْ فِی الْجِبَالِ وَ الْاَرْضِ وَ الْخَرَابِ وَ الْعُمْرَانِ

پہاڑ زمین اجاڑ آباد اور

وَ سَاکِنِ الْاٰجَامِ وَ سَاکِنِ الْبِحَارِ وَ سَاکِنِ

ذخیرہ میں رہنے والوں سے اور سمندروں میں رہنے والوں سے اور اندھیروں میں

ضِیْقِ الظُّلَمِ وَ اُعِیْذُہٗ مِنْ شَرِّ الشَّیَاطِیْنِ

رہنے والوں سے اور میں اس کو شیطانوں اور ان کے لشکروں کے شر

وَ جُنُوْدِھِمْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ غُوْلٍ وَّ غُوْلَۃٍ وَ

سے پناہ میں دیتا ہوں اور جنوں اور جننیوں کے ڈیروں سے پناہ میں دیتا ہوں اور

سَاحِرٍ وَّ سَاحِرَۃٍ وَ سَاکِنٍ وَّ سَاکِنَۃٍ وَ

جادوگر اور جادوگرنیوں کے شر سے اور رہنے والوں اور رہنے والیوں سے اور

تَابِعٍ وَّ تَابِعَۃٍ وَ مِنْ شَرِّھِمْ وَ شَرِّ اٰبَآئِھِمْ

پیچھے لگنے والوں اور والیوں سے اور ان کے شر اور ان کے باپوں

وَ اُمَّھَاتِھِمْ وَ اَبْنَآئِھِمْ وَ بَنَاتِھِمْ وَ اَخْوَالِھِمْ

ماؤں بیٹوں بیٹیوں ماموؤں

وَعَمَّاتِہِمْ وَخَالَاتِہِمْ وَقَرَآئِبِہِمْ وَمِنْ شَرِّ

اور چچاؤں خالاؤں اور رشتہ داروں کے شر سے اور ان کے

الْمَوَارِدِ وَالْمَحَرَةِ وَالطَّیَّارَاتِ وَمِنْ شَرِّ

گھاٹوں اور منزلوں اور اُڑان کے شر سے اور پہاڑوں

سَاکِنِ الْجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَالرِّیَاضِ

زمین آباد کھیت باغ اُجاڑ کے رہنے والوں کے

وَالْخَرَابِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

شر سے اور جو خشکی سمندر پہاڑوں میں رہتے ہیں

وَالْجِبَالِ وَمَنْ یَّسْکُنُ فِی الظُّلُمَاتِ وَمِنْ

ان کے شر سے اور جو اندھیروں میں رہتے ہیں اور جو

شَرِّ مَنْ یَّسْکُنُ فِی الْعُیُوْنِ وَمَنْ یَّمْشِیْ فِی

چشموں میں رہتے ہیں اور جو بازاروں میں چلتے پھرتے

الْاَسْوَاقِ وَیَکُوْنُ مَعَ الدَّوَآبِّ وَالْمَوَاشِیْ

ہیں اور جو چوپایوں اور مواشی

وَالْوُحُوْشِ وَیَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَمَنْ اِذَا قِیْلَ

اور وحشی جانوروں میں رہتے ہیں اور جو کان لگا کر فرشتوں کی باتیں سنتے ہیں اور اس سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَذُوْبُ کَمَا یَذُوْبُ الرَّصَاصُ

جو لا الٰہ الا اللہ کے کہنے سے سکہ اور لوہے کی طرح آگ پر

وَالْحَدِيْدُ عَلَى النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُوْنُ فِي

پگھل جاتے ہیں اور جو ماؤں کے پیٹوں میں ہے

الْاَرْحَامِ وَالْاٰجَامِ وَالْاٰطَامِ وَمِنْ شَرِّ مَا

اور جنگلوں اور ٹیلوں کے شر سے اور وساوس کی شرارت

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

سے جو لوگوں کے سینوں میں جن اور انسان ڈالتے ہیں

وَاُعِيْذُهٗ مِنَ الْخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالْكِبَرِ هَيًّا شَرًا

اور میں اس کو ہر خطرہ اور نظر سے اور تکبّر سے پناہ میں دیتا ہوں اے ہر زندہ

هَيًّا مُهَلًا ط اَللّٰهُ هُوَ اَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَقْدَرُ مِنَ

سے پہلے زندہ ٹھیرو اللہ بزرگ عزت والا اور قدرت والا ہے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ

جن اور انسان سے ، اور میں اس کو ہر باغی آنکھ اور سننے والے کانوں

وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ

سے پناہ میں دیتا ہوں داخل اور خارج کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ عَفَارِيْتِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ

اور سرکش جنوں اور انسانوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر شر والے کی

كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ غَادٍ وَّرَائِحٍ وَّمِنْ

شر سے اور ہر صبح اور ہر شام کو آنیوالے کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور

شَرِّ سَاكِنِ الرِّيَاحِ مِنْ عَجَمِيٍّ وَّفَصِيحٍ وَّنَائِمٍ

آندھیوں میں رہائش پذیر عجمی اور پڑھے لکھے کی شر سے اور سونیوالے

وَّيَقْظَانَ وَاُعِيذُهٗ مِنْ شَرِّ مَنْ تَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ

اور جاگنے والے اور جو آنکھیں دیکھتی ہیں ان سے پناہ میں دیتا ہوں

وَتَضُمُّ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ

اور جن کو دل چھپاتے ہیں اور زمین اور کناروں میں آباد رہنے

وَسَاكِنِ الزَّوَايَا وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّصْنَعُ الْخَطِيئَةَ

والوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر اس انسان کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں

وَيُوْلَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ

جو گناہ کے مرتکب ہیں اور اس میں مبتلا ہیں اور اس کی شر سے جن کو آنکھیں دیکھتی ہیں

وَاُعِيذُهٗ مِنْ شَرِّ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ وَمِنْ

اور اس کو ابلیس اور اس کے لشکر کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور شیطانوں کی شرارت

شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ ○

سے پناہ میں دیتا ہوں۔

الوثائق السّیاسیۃ صـ۴۲۳

للعهد النّبویّ (صلّی اللّٰہ علیہ وسلم) والخلافۃ الرّاشدۃ

للدّکتور محمّد حمید اللّٰہ فی باریس فرنسہ

پیرس۔ فرانس

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ آمین

○

للتقسيم والتوزيع فى سبيل الله

لانتفاع والنفع

لِجَمِيعِ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

لمرضات الله تعالىٰ و رسوله الكريم صلى الله عليه و آله وسلم

المستفیض دار الاحسان

دربار مصطفویہ، خضریہ، علویہ، سعیدیہ، اویسیہ

علویہ ہجویریہ، قادریہ، صابریہ، قلندریہ، مجددیہ

غفوریہ، رحیمیہ، کریمیہ، امیریہ

○

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المهاجر الى الله والمتوكل على الله العظيم

امروز سعید: چہارشنبہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۱۵ ہجری المقدس

کتاب النبی الامی ﷺ

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك ورضاء

نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

الحمد لله الذى جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله
عليه وسلم النبي الامي المكي المدني التهامي الحجازي الابطحي صاحب القضيب والناقة والتاج والكرامة صاحب شهادة
لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الى متصرف الدار والديار والزوار والعمار الا طارقا يطرق بخير ○
اما بعد فان لنا ولكم في الحق سعة فان يكن طارقا موليا او مؤذيا ان خدعنا حقا او باطلا او مؤذيا او مقتحما
فاتركوا حملة القرآن وانطلقوا الى عبدة الاوثان يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ بسم الله الرحمن
الرحيم ○ باسم الله وبالله ولا غالب الا الله ولا احد مثل الله ولا شيء سوى الله وبسم الله استفتح وعلى الله اتوكل
حامل كتابي هذا في امان الله وفي حفظه وفي كنفه وفي ستره اين ما كان وحيث ما توجه لا تقربوه ولا تفزعوه ولا
تضاروه قائما وقاعدا ونائما ولا في الاكل والشرب ولا في الليل والنهار ولا في يوم ولا في نهار ولا في بر و
لا في بحر وكلما سمعتم صوت حامل كتابي بالف لا حول ولا قوة الا بالله فادبروا عنه بلا اله الا الله محمد رسول
الله وبالله الذى هو غالب على كل شيء وهو اعلى من كل شيء وهو على كل شيء قدير و بمحمد رسول الله النبي
الامي المبعوث الى الثقلين ○ اللهم احفظ حامل كتابي هذا بل من علق عليه هذه الاسماء بالاسم الذى هو مكتوب
على سرادقات العرش انه لا اله الا الله محمد رسول الله هو الغالب الذى لا يغلبه شيء ولا ينجو منه هارب فاعيذه
بالحي الذى لا يموت وبالعين التي لا تنام والعرش الذى لا يتحرك والكرسي الذى لا يزول وبالاسم الذى هو مكتوب في
اللوح المحفوظ وبالاسم الذى هو مكتوب في القرآن العظيم وبالاسم الذى حمل به عرش بلقيس الى سليمان ابن داود عليه
السلام قبل ان يرتد اليه طرفه وبالاسم الذى نزل به جبرائيل على النبي صلى الله عليه وسلم في يوم الاثنين وبالاسم الذى
هو مكتوب في قلب الشمس واعيذه بالاسم الذى سماه به السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملئكة من خيفته و
بالاسم الذى تجلى به الرب عز وجل لموسى ابن عمران فخر موسى صعقا وبالاسم الذى كتب به على ورق الزيتون
والقي في النار فلم يحترق وبالاسم الذى مشى به الخضر عليه السلام على الماء فلم يبتل قدماه وبالاسم الذى
نطق به عيسى وهو ابن مريم في المهد صبيا وابرء الاكمه والابرص باذن الله واحيى الموتى باذن الله وبالاسم الذى
نجى به يوسف من الجب وبالاسم الذى نجا به ابراهيم عليه السلام من نار نمرود حين القي في النار وبالاسم الذى نجا به
يونس من بطن الحوت وبالاسم الذى فلق به البحر لموسى ابن عمران وجعل كل فرق كالطود العظيم واعيذه بتسع
آيات التي نزلت على موسى ابن عمران بطور سيناء واعيذه من كل عين ناظرة وكل اذن سامعة والسن ناطقة وايد
باطشة وقلوب واعية في صدور خاوية وانفس كافرة ومن كل من يعمل عمل السوء ومن سوء شر التوابع والسحرة و
من في الجبال والارض والخراب والعمران وساكن الآجام وساكن الانهار وساكن ضيق الظلم واعيذه من شر الشياطين
وجنودهم ومن شر كل غول وغولة وساحر وساحرة وساكن وساكنة وتابع وتابعة ومن شرهم وشر آبائهم
وامهاتهم وابنائهم وبناتهم واخوانهم وعماتهم وخالاتهم وقرابتهم ومن شر المواردة والمحرة والطيارات ومن شر
ساكن الجبال والتراب والعمران والرياض والخراب ومن شر من في البر والبحر والجبال ومن يسكن في الظلمات ومن
شر من يسكن في العيون ومن يمشي في الاسواق ويكون مع الدواب والمواشي والوحوش ويسترق السمع ومن اذا قيل
لا اله الا الله يذوب كما يذوب الرصاص والحديد على النار ومن شر ما يكون في الارحام والاجسام والاطعام ومن شر ما
يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس واعيذه من الخطر والنظر والكبر هيا شراهيا مهلا دالله هو اجل واعز واقدر من
الجنة والناس واعيذه من كل عين باغية واذن سامعة ومن شر الداخل والخارج ومن شر عفاريت الجن والانس ومن شر
كل ذي شر ومن شر كل غاد ورائح ومن شر ساكن الرياح من عجمي وفصيح ونائم ويقظان واعيذه من شر من تنظر اليه الابصار
وتضم اليه القلوب ومن شر ساكن الارض وساكن الزوايا ومن شر من يصنع الخطيئة ويولع بها ومن شر ما تنظر اليه الابصار
واعيذه من شر ابليس وجنوده ومن شر الشياطين ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا

پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

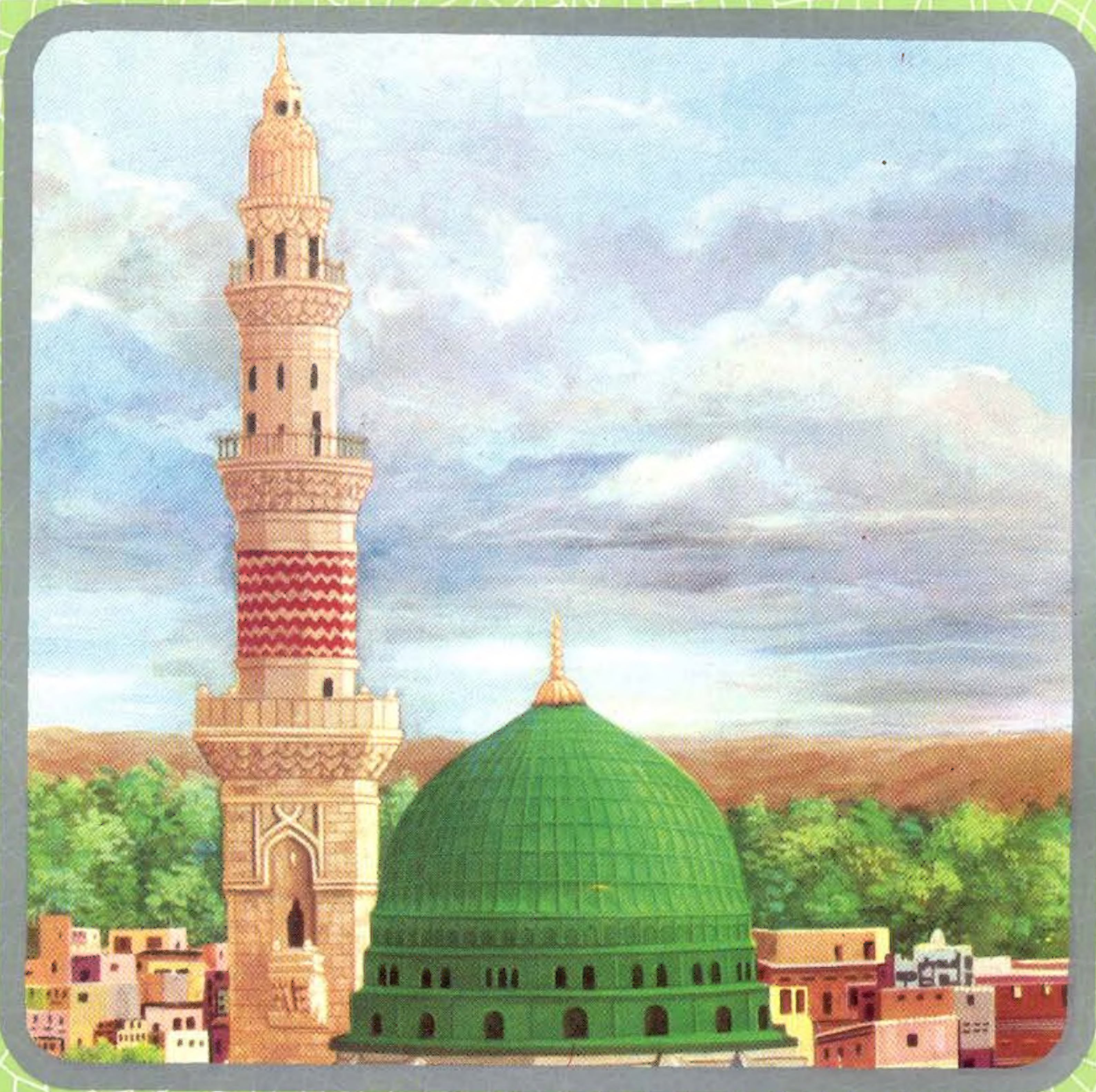
یا حیُّ — یا قیّومُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللهِ

اللّٰھمّ صلّ وسلّم وبارک علی سیّدنا ومولٰینا وحبیبنا محمّد النّبی الامّیّ وعلٰی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ - یاحیُّ یاقیّومُ

کتاب النّبی الامّی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

سلسلۂ اشاعت ۲۱۴



کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مسلمان بھائی آپس میں متّحد ہوں - یاحیّ یاقیّوم آمین

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین © دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ



یہ درُود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رض، مجدّدیّہ رض، غفوریّہ رض، رحیمیّہ رض، کریمیّہ رض، امیریّہ رض

کا موروثہ درُود شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اسکی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ توفیق اور گنجائش وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"

ھدیہ
جناب ڈاکٹر محمد اقبال صاحب لندن
منجانب حاجی محمد سعید صاحب
10/3/97

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُل

عشقِ مُحمّدٍ صلّی اللہ علیہ وسلّم

مذہبی وحبّہ ملّتی

وطاعتہ منزلی !

(یہ کہ) حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عشق میرا

مذہب محبّت میری ملّت اور اتّباع میری منزل ہے



ابو انیس **محمّد برکت علی** لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط



N نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور